

(۱۰۱) درودِ خزانہ و رحمت

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، حضور پر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زریک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَرَقِيِّ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ

(اے اللہ محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل و اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھانی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں تلمذ سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیموں دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں سے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بچتا۔

ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُر نور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں ، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔